پروفیسر محمد حمزہ نعیم

فتنہ ساماں طالبان اور......کو نکیل ڈالیں

(اگر مذاکرات کرو گے تو فوجی افسر مروا دیں گے)

وزیر اعظم میاں نواز شریف صاحب ہمیں یقین ہے آپ ملک ملّت کے خیر خواہ ہیں لیکن ہمیں یہ بھی یقین ہے کہ آپ کے دائیں بائیں آگے پیچھے بہت سارے نادان ملک موجو ہیں۔ جو خطیر رقم کے بدلے ملک توڑنے کا ٹھیکہ لے چکے ہیں۔ نادان ملک کو ہر دھماکے اور ہر سانحہ کے فوراً بعد دھماکے کے پیچھے چھپے طالبان نظر آ جاتے تھے۔ پھر خاموشی چھا جاتی تھی۔ اگر چہ کوئٹہ میں پکڑے گئے لڑکوں نے بتا دیا تھا کہ ہمیں تو ایک دھماکے کے لیے بڑے صاحب دو ہزار روپے دیتے ہیں۔ کراچی میں پکڑے گئے سی آئی اے ایجنٹ چھوڑ دیے جاتے تھے۔ پشاور میں حساس مقامات کی تصویریں لینے والے پکڑ کر دوسرے ہی لمحے معافی مانگ کر چھوڑ دیے جاتے تھے۔ فیصل آباد میں پکڑے گئے کرسچین سائیکل پر دھماکہ خیز مواد گرجا گھر پر پھینکنے کے لیے لے جا رہے تھے، بدقسمتی سے وہ راستے میں پھٹ گیا، ایک مارا گیا۔ دو نے اعتراف کیا کہ طالبان کے نام سے ہم نے بڑے پادری سے ایک بڑی رقم مانگی تھی۔ وہ بڑا امیر آدمی ہے۔ اس نے نہیں دی تو اس کے گرجا گھر دھماکہ کرنے جا رہے تھے۔ ان کے پاس سے طالبان کے نام کا لٹریچر بھی پکڑا گیا......مگر پھر کیا ہوا۔ اخبارات سے یہ خبر واپس لے لی گئی۔

گزشتہ دور میں جب ''ریمنڈ ڈیوس'' پکڑا گیا تھا تو خودکش دھماکے اور ڈرون کالعدم ہو گئے تھے مگر وہ اتنا طاقت ور تھا یا اس کے مقابلے میں ہمارا صدر اتنا بزدل تھا کہ جیل کی مسجد میں اذان بند کروا دی۔ پھر اُسے بحفاظت بگرام ائیر بیس پہنچا دیا گیا......اور اسی دن دو ڈرون حملے......پھر چل سو چل......پچھلے ہی دور میں جب آپ حزب اختلاف کے سربراہ تھے اور پاکستانی چوکی کو افسران سمیت ملیا میٹ کر دیا گیا تھا۔ سالارِ پاکستان نے عوامی ردِّ عمل کے نتیجے میں ایک ائیر بیس خالی کروایا اور یہودی افواج کی سپلائی بند کر دی۔ کیا آپ کو معلوم نہیں؟ اس وقت ڈرون حملے اور خودکش نام کے دھماکے بالکل ناپید ہو گئے تھے۔

جناب وزیر اعظم صاحب ہمیں دلی صدمہ پہنچا ہے کہ پاکستانی فوج کے دو مایہ ناز جرنیل کل ۱۵ ستمبر ۲۰۱۳ء کی دوپہر شہید کر دیے گئے۔ آخر آپ جیسے محبِ وطن اور خیر خواہ ملّت کب تک فوجی افسر مرواتے رہیں گے۔ مغربی طاقتیں آپ کو طالبان سے ہرگز مذاکرات نہیں کرنے دیں گے......آپ نے APC میں متفقہ فیصلہ کیا تو دو اعلیٰ فوجی افسر مروا دیے گئے تاکہ آپ

مذاکرات سے باز آجائیں۔ نادان ملک سے مشورہ کرلیں جواب یہی ملے گا: ''یہ کارستانی پاکستانی طالبان کی ہے۔'' درست ہے آپ پاکستانی طالبان کو پکڑیں۔ مذاکرات مت کریں یا مذاکرات کے پردے میں ان کے ٹھکانے معلوم کرکے ان کو ''نیک محمد'' بناتے رہیں۔ آخر طالبان ختم ہو ہی جائیں گے...... پاکستانی طالبان......اگر وہ کرسچین نکلیں یا کالے پانی، زی ورلڈ اور سی آئی اے والے تو ان کو کچھ مت کہا جائے کیونکہ وہ تو آقا کے حکم کے بغیر قدم نہیں اُٹھاتے۔ ہاں اگر پاکستانی طالبان واقعی ڈاڑھی، پگڑی والے مخلص قبائلی ہوں تو ان کو ضرور پابندِ سلاسل کیا جائے بلکہ عبرت ناک سزا دی جائے۔

۲۰۱۰ء کی تاریخ تو گزر گئی، کیا آپ کو معلوم ہے ۲۰۱۵ء اور ۲۰۲۵ء دو تاریخیں ان کے ہدف کی ابھی باقی ہیں۔ کاش آپ فتنہ سامان طالبان، گریٹر بلوچستان، سندھو دیش، اردو نگر اور جناح پور کی خواہاں تمام قوتوں کو نکیل ڈال سکیں۔ یقین کریں سپر پاور آپ کے ساتھ ہے اس کا نام امریکہ نہیں اللہ ہے۔ ایک سچا مسلمان کبھی اکیلا نہیں ہوتا، اس کا اللہ ہمیشہ اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ آپ اسی پر بھروسہ کرکے ملک وملّت کی خیر خواہی میں قدم اٹھائیں۔ آپ حیران ہوں گے کہ تمام آسمانی اور تمام زمینی قوتیں آپ کو اپنی حامی و مددگار نظر آئیں گی۔

☆......☆......☆

عقیدۂ امامت اور خلافت راشدہ

مصنّف: مولانا پروفیسر قاضی محمد طاہر علی الہاشمی

اہم عنوانات

(۱) قادیانیوں کا تصور خلافت اور ان کے مزعومہ خلفاء کی تفصیل
(۲) خوارج کا نظریۂ خلافت
(۳) شیعہ کا نظریۂ امامت اور اس نظریے پر شیعہ کے قرآن و حدیث سے استدلال کا مدلل جواب
(۴) خلافت کے مآخذ اور خلافت کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم
(۵) خلافت کی اہمیت اور خلافت کی مروّجہ تقسیم
(۶) خلافت راشدہ اور شرائطِ استحقاقِ خلافت راشدہ
(۷) خلفائے راشدین کا طریقۂ انتخاب
(۸) امیر المؤمنین خلیفۂ راشد و عادل و برحق سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت راشدہ پر تفصیلی بحث

صفحات: 832　　قیمت: 700 روپے　　رعایتی قیمت: 450 روپے مع ڈاک خرچ

بخاری اکیڈمی، دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی، ملتان 0300-8020384